سلسلہ انجمن ترقی اردو

نمبر ۱۷

اسباق النحو

جس میں عربی زبان کے کارآمد اور ضروری قواعد نہایت آسان مثالی جملوں
کے ذریعہ سے بیان کئے گئے ہیں

حصۂ اوّل

اسم کے بیان میں

مصنّفہ

مولانا حمید الدین صاحب بی اے سابق پرنسپل

دار العلوم حیدرآباد دکن

باہتمام محمد مقتدیٰ خاں شروانی

مطبع مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں طبع ہوا

۱۳۴۶ھ ۱۹۲۸ء

مطبوعات انجمن

تاریخ تمدّن مسٹر ٹامس بکل کی شہرۂ آفاق کتاب کا ترجمہ ہے۔ الف سے بے تک تمدّن کے ہر مسئلہ پر کمال جامعیت سے بحث کی گئی ہے اور ہر اصول کی میں تاریخی اسناد سے کام لیا گیا ہے۔ اس کے مطالعہ سے معلومات میں انقلاب اور ذہن میں وسعت پیدا ہوتی ہے۔ حصّہ اول عہ حصّہ دوم عمہ۔

مقدمات الطبیعات یہ ترجمہ ہے مگر انگلستان کے مشہور سائنس داں حکیم ہکسلی کی کا جس کا نام کتاب کی کافی ضمانت ہے اس میں بظاہر فطرت کی بحث درج ہے۔ لیکن کتاب علم و فضل کا مرقع ہے۔ عہ

القول الاظہر امام ابن مسکویہ کی معرکۃ الآرا تصنیف فوز الاصغر کا اردو ترجمہ ہے کتاب فلسفہ الٰہین کے اصول پر لکھی گئی ہے اور مذہب اسلام پر گئی ہے اور مذہب اسلام پر انھیں اصول کو منطبق کیا گیا ہے۔ قیمت عہ

رہنمایان ہند مشہور کتاب پروفیٹس آف انڈیا کا ترجمہ ہے۔ ہندو مذہب کے بڑے عقاید کا بیان فاضلانہ مگر دلکش پیرایہ میں لکھا ہے۔ اس کے سری کرشن جی مہاراج گوتم بدھ وغیرہ کے حالات ہیں عہ

امرائے ہنود پانسو سے زیادہ ہندو امرا کے حالات قلمبند کئے ہیں یہ کتاب گویا ان متع اور ناواقف مورخوں کا جواب ہے جو اسلامیہ حکومت پر تعص کا الزام لگاتے ہیں۔ قیمت عمہ

القمر قوانین حرکت و سکون اور نظام شمسی کی صراحت کے بعد چاند کے متعلق جو جد انکشافات ہوئے ہیں اُن سب کو جمع کر دیا ہے۔ طرز بیان دلچسپ اور کتاب ایک نغمہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامدًا و مصلّیًا

اس کتاب میں نحو کے صرف ضروری قواعد کو آسان مثالی جملوں سے بتایا گیا ہے۔ نحو کا پورا بیان کتاب مسائل النحو میں کیا گیا ہے جس کو اس کے بعد پڑھنا چاہیئے معلم کو چاہیئے کہ اس کتاب کے مثالی جملوں کو ذرا بدل کر پہلے زبانی اور پھر لکھوا کر اردو سے عربی جملے بنوائے۔ اس سے قواعد ذہن نشین ہو جائیں گے اور عربی بولنے اور لکھنے کی جرأت اور شوق پیدا ہوگا۔

اس کتاب میں نحو کے وسیع معنی لئے گئے ہیں جس میں صرف بھی داخل ہے۔ کتاب کے تین حصّے ہیں۔ پہلے حصّہ میں اسم کا بیان ہے دوسرے میں فعل کا اور تیسرے میں حرف کا۔

یہ کتاب ماخوذ ہے النحو الجدید سے عام نحو وصرف کی کتابوں سے اس میں کہیں اختلاف کیا گیا ہے جس کی وجہ اصل کتاب النحو الجدید میں مفصل موجود ہے

عنوان

نحو

نحو میں کلمہ اور کلام کو صحیح طور پر استعمال کرنے کے قواعد کا بیان ہوتا ہی۔

کلمہ ایک لفظ کو کہتے ہیں۔ جیسے میں۔ وہ۔ گیا۔ آیا۔ لکھ۔ پڑھ رشید۔ وحید۔

کلام ایک بات کو کہتے ہیں۔ جیسے میں گیا۔ وہ آیا۔

کلمہ کا بیان

کلمہ کی ۳ قسمیں ہیں۔

(۱) اسم (نام) جیسے زید۔ انسان۔ کتاب

(۲) فعل (کام) جیسے گیا۔ جا

(۳) حرف (طرف) یعنی جو اسم اور فعل کے کسی طرف لگ رہتا ہی۔ جیسے میں پر۔ سے۔ تک۔ لئے وغیرہ۔

اسم کا بیان

اسم کی ۳ حالتیں ہوتی ہیں۔

(۱) رفع جیسے زَیْدٌ (زید نے)

(۲) نصب جیسے زَیْدًا (زید کو)

(۳) جر جیسے زَیْدٍ (زید کا)

اس آخر کی تبدیلی کو **اعراب** کہتے ہیں اور بدلنے والے اسم کو **معرب**۔
بعض قسم کے اسم میں یہ تبدیلی نہیں ہوتی انھیں **مَبْنی** کہتے ہیں اور بعض
میں ہلکی سی تبدیلی ہوتی ہے انھیں **غیر منصرف** کہتے ہیں۔

اعراب کی مختلف شکلیں ذیل کی جدول سے معلوم ہوں گی اور **مبنی غیر منص**[رف]
کا بیان اُن کے بعد آئے گا۔

اعراب کی جدول

مذکّر

	مرفوع	منصوب	مجرور
واحد[ف]	عَاقِلٌ	عَاقِلًا	عَاقِلٍ
مثنیٰ[۱]	عَاقِلَانِ	عَاقِلَيْنِ	عَاقِلَيْنِ
جمع	عَاقِلُوْنَ	عَاقِلِيْنَ	عَاقِلِيْنَ

مُؤنّث

	مرفوع	منصوب	مجرور
واحد	عَاقِلَةٌ	عَاقِلَةً	عَاقِلَةٍ
مثنیٰ	عَاقِلَتَانِ	عَاقِلَتَيْنِ	عَاقِلَتَيْنِ
جمع	عَاقِلَاتٌ	عَاقِلَاتٍ	عَاقِلَاتٍ

(دیکھو! مذکر اور مونث میں اعراب کا فرق صرف جمع کی صورت میں ہے)

ف ۱- واحد ایک مثنیٰ دو جمع دو سے زیادہ

اعراب کی قسموں کا بیان

اعراب کی دو قسمیں ہیں حرکتی اور حرفی

ـٌ ، ـٍ ، اً ، ـً حرکتی اعراب ہیں۔

ـَان ـَیْن ـُوْنَ ـِیْنَ حرفی اعراب ہیں۔

اعراب کی پھر دو قسمیں ہیں ثقیل۔ خفیف

جدول میں صرف ثقیل شکل لکھی ہے اُن کے آخر سے ن کی آواز نکال دو خفیف ہو جائے گی جیسے زَیْدٌ ثقیل زَیْدُ خفیف۔ غلمانِ۔ غلامًا وغیرہ

صفحہ ۱۶ تک حرکتی اعراب کی مثالیں دی ہیں۔ اس کے بعد حرفی اعراب کی مثالیں ہیں۔

تلفظ

حروف قمری ۱۴

الالف والباء الجیم والحاء والخاء -

العین والغین - الفاء والقاف والکاف - المیم

والواو الھمزۃ والیاء -

حروفِ شمسی ۱۴

التّاء والثّاء - الدّال والذّال - الرّاء و الزّاء

السِّین والشّین - الصّاد والضّاد - الطّاء و الظّاء

اللاّم وَالنّون

ف ۲ حروف شمسی کے پہلے اَلؔ کی لام بدل کروہی حرف بن جاتی ہے - اور

اَلؔ کا الف کسی حرف کے بعد آوے تو پڑھا نہیں جاتا -

تلفظ

مِنْ بَعْدُ	(مِمْ بَعْدُ)
مِنْ رَّحْمَةٍ	(مِرْ رَحْمَةٍ)
مِنْ لَّدُنْهُ	(مِلْ لَدُنْهُ)
مِنْ مِّثْلِهٖ	(مِمْ مِثْلِهٖ)
مِنْ وَّلِيٍّ	(مِنْوَّلِيٍّ)
مَنْ يَّعْمَلْ	(مَنْيَّعْمَلْ)

یعنی ب ـ ر ـ ل ـ م ـ و ـ ی کے پہلے ن ساکن کی آواز بدل جاتی ہے۔

معربات

مرفوع

سَلِیْمٌ عَاقِلٌ وَ نَسِیْمٌ غَافِلٌ۔ خَالِدٌ قَوِیٌّ
وَحَامِدٌ ضَعِیْفٌ۔ بَشِیْرٌ فَارِغٌ وَ نَذِیْرٌ مَشْغُوْلٌ
وَحِیْدٌ غَائِبٌ وَمَجِیْدٌ حَاضِرٌ۔ رَشِیْدٌ اَمِیْرٌ
وَجَعْفَرٌ وَزِیْرٌ۔ هَاشِمٌ غَنِیٌّ وَ حَاتِمٌ سَخِیٌّ۔
طَالِبٌ فَقِیْرٌ وَ غَالِبٌ بَخِیْلٌ۔ جَرِیْرٌ شَاعِرٌ فَصِیْحٌ
وَجَاحِظٌ خَطِیْبٌ بَلِیْغٌ۔ قَاسِمٌ فَاتِحٌ مَشْهُوْرٌ وَ
حَجَّاجٌ ظَالِمٌ سَفَّاكٌ۔

ف ۳ ۔ ان جملوں میں پہلا اسم مسند الیہ ہی اور دوسرا مسند۔ اور بس یہی دو مرفوع ہیں۔

ف ۴ ۔ شَاعِرٌ فَصِیْحٌ میں پہلا لفظ موصوف اور دوسرا صفت ہی۔ موصوف او صفت کا ایک ہی اعراب ہوتا ہی ۱۲۔

اَلْ

اَلْاِنْسَانُ حَاکِمٌ وَالْحَیْوَانُ مَحْکُوْمٌ

اَلْعَالِمُ عَزِیْزٌ وَالْجَاهِلُ ذَلِیْلٌ

اَلْمَجْلِسُ قَرِیْبٌ وَالْمَکْتَبُ بَعِیْدٌ

اَلطَّعَامُ حَاضِرٌ وَالْخَادِمُ غَائِبٌ

اَلسَّوَالُ سَهْلٌ وَالْجَوَابُ مُشْکِلٌ

اَلْاِمْتِحَانُ قَرِیْبٌ وَالتَّعْطِیْلُ بَعِیْدٌ

ف ۵ - حرکتی اعراب اَلْ کے لگنے سے خفیف ہوجاتا ہی۔

مجرور

فِیْ	اندر	اِلٰی	طرف تک
عَلٰی	اوپر	حَتّٰی	تک
مِنْ	سے	بِ	ساتھ
مُنْذُ	سے لے کر	لِ	واسطے
عَنْ	سے	کَ	طرح

سَعِیْدٌ فِی الْبَیْتِ وَرَشِیْدٌ عَلَی الدُّکَّانِ سَلِیْمٌ مَشْغُوْلٌ بِالْکِتَابِ وَکَلِیْمٌ فَارِغٌ عَنِ الْحِسَابِ ۔ وَحِیْدٌ فِی الْمَکْتَبِ مِنَ الصُّبْحِ اِلَی الْعَصْرِ ۔ خَالِدٌ طَوِیْلٌ کَالْجَمَلِ وَمَحْمُوْدٌ جَسِیْمٌ کَالْفِیْلِ ۔

ف ۶ ۔ فِیْ وغیرہ جس اسم پر آتے ہیں وہ مجرور ہوتا ہے اور اس لئے اُن کو حروفِ جر کہتے ہیں۔

مضاف اور مضاف الیہ

قَلَمُ زَيْدٍ نَفِيْسٌ وَقَلَمُ خَالِدٍ رَدِيٌّ

بَشِيْرٌ طَالِبُ عِلْمٍ - نَذِيْرٌ صَاحِبُ فَضْلٍ

بَيْتُ سَعِيْدٍ قَرِيْبٌ دُكَّانُ رَشِيْدٍ بَعِيْدٌ

كِتَابُ سَلِيْمٍ كَامِلٌ وَكِتَابُ كَلِيْمٍ نَاقِصٌ

جَوَابُ حَامِدٍ صَحِيْحٌ وَجَوَابُ خَالِدٍ غَلَطٌ

قَوْلُ وَحِيْدٍ صَادِقٌ وَقَوْلُ نَسِيْمٍ كَاذِبٌ

ف ٧ - قَلَمُ زَيْدٍ میں قلم مضاف ہے اور زید مضاف الیہ۔

ف ٨ - مضاف کا اعراب ہمیشہ خفیف ہوتا ہی۔

ف ٩ - مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہی۔

منصوب

وَحِيدٌ قَارِئٌ كِتَابًا ۔ سَعِيدٌ كَاتِبٌ رِسَالَةً
كَلِيمٌ مُسَافِرٌ غَدًا ۔ سَلِيمٌ مَشْغُولٌ
لَيْلًا وَّنَهَارًا ۔ مَحْمُودٌ جَالِسٌ تَحْتَ شَجَرَةٍ
حَامِدٌ خَطِيبٌ قَائِمًا ۔ رَشِيدٌ سَاكِتٌ
أَدَبًا ۔ خَالِدٌ شَرِيفٌ نَسَبًا ۔

ف ۱۰ ۔ دراصل چھ منصوب ہیں

۱ ۔ مفعول

۲ ۔ زمان

۳ ۔ مکان

۴ ۔ حال

۵ ۔ سبب

۶ ۔ تمیز

معربات مشکلہ

ابتک ۱۰ قسم کی معربات کا ذکر ہوا جو ایک دوسرے سے بالکل جدا ہیں۔

دو مرفوع - مسند الیہ اور مسند

دو مجرور - جس پر حرف جر آئے اور مضاف الیہ

چھ منصوب - مفعول - زمان - مکان - حال - سبب - تمیز -

ان کے علاوہ پانچ اور ہیں جو درحقیقت یا تو انھیں دس قسموں میں داخل ہیں یا مبنی ہیں - بہرصورت اُن کا حال کچھ مِلا جُلا سا ہی - اس لئے اُن کو الگ بیان کیا جاتا ہے اور اُن کا نام معربات مشکلہ رکھّا جاتا ہی -

اسم اِنَّ وغیرہ

اِنَّ بے شک ۔ لٰکِنَّ لیکن ۔ کَاَنَّ گویا کہ

لَعَلَّ شاید کہ ۔ لَیتَ کاش کہ

اِنَّ سَلِیْمًا عَاقِلٌ ۔ لٰکِنَّ نَسِیْمًا غَافِلٌ

اِنَّ خَالِدًا قَوِیٌّ لٰکِنَّ حَاتِمًا سَخِیٌّ ۔ کَاَنَّ

رَشِیْدًا اَمِیْرٌ ۔ لَیتَ وَحِیْدًا فَارِغٌ ۔ لَعَلَّ

جَعْفَرًا وَزِیْرٌ ۔

ف ۱۱ ۔ اِنَّ وغیرہ کو حرف مشابہ فعل کہتے ہیں ۔ کیوں کہ یہ دراصل فعل تھے اور فعل کے معنی رکھتے ہیں اس کے بعد جو مسند الیہ آتا ہی وہ درحقیقت اس کا مفعول ہوتا ہی ۔ اور اس لئے وہ منصوب ہوتا ہی ۔

لا - نفی جنس

لَا رَجُلَ فِي الْبَيْتِ - لَا ثَمَرَ عَلَى الشَّجَرِ لَا حَرَجَ فِي اللَّعِبِ بَعْدَ الْفَرَاغَةِ لَا دِرْهَمَ لِزَيْدٍ وَلَا دِينَارَ لَا قَلَمَ لِخَالِدٍ وَلَا كِتَابَ لَا أَبَ لِفَرِيدٍ وَ لَا أُمَّ لَا أَخَ لِوَحِيدٍ وَلَا أُخْتَ -

ف ۱۲ - لَا دِرْهَمَ لِزَيْدٍ کے معنی ہیں زید کے پاس کوئی درہم نہیں مگر لا درہم لزید کے معنی ہیں زید کے پاس نہ تو درہم ہے - تو پھر یہ بھی کہنا ہوگا کہ "اور نہ دینار" یا اور کوئی ایسا ہی لفظ -

پہلی صورت میں لا کے بعد جو مسند الیہ ہے وہ فتحہ پر مبنی ہوتا ہے اور اس لا کو لا نفی جنس کہتے ہیں -

مستثنیٰ

اَلْقَوْمُ حَاضِرٌ اِلَّا زَیْدًا۔ اَلنَّاسُ مَشْغُوْلُوْنَ اِلَّا خَالِدًا فِی الْمَدْرَسَةِ
كُلُّ شَیْءٍ اِلَّا التَّصْوِیْرَ فِیْ خَالِدٍ
كُلُّ فَضِیْلَةٍ اِلَّا الْفَصَاحَةَ۔

ف ۱۳۔ اِلَّا زَیْدًا۔ یعنی زید کو چھوڑ کر۔ پس گویا اِلَّا فعل ہے اور زید اُس کا مفعول ہے۔ اور اسی لئے نصب کی حالت میں ہے مگر بعض جگہہ مستثنیٰ کو اِلَّا کے سوا کسی اور لفظ سے تعلق ہوتا ہے۔ مثلاً کوئی نہیں آیا اِلَّا زید یعنی زید آیا۔ پس ایسی حالت میں اِلَّا کا اس پر کچھ اثر نہ ہوگا۔

منادیٰ

یَا رَفِیْقُ السَّفَرُ قَرِیْبٌ ۔ اَیُّهَا الْغُلَامُ
اَلْمَاءُ فِی الْکُوْزِ ۔ یَا رَشِیْدُ الطَّعَامُ
حَاضِرٌ ۔ یَا طَالِبَ الْعِلْمِ لَا عِلْمَ اِلَّا
بِالْجُهْدِ ۔ یَا غُلَامَ زَیْدٍ صَاحِبُكَ
مُسَافِرٌ غَدًا

ف ۱۴ ۔ جب منادیٰ تنہا اور خاص ہو تو وہ خود ہی ایک جملہ سمجھا جاتا ہی اور ضمہ پر مبنی ہوتا ہی ۔ اور اگر اس کے پہلے ال ہو تو محض اس لئے کہ یا کی آواز گم نہ ہو جائے اُس کے بعد اَیُّهَا بڑھا دیتے ہیں ۔

اگر منادیٰ تنہا اور خاص نہ ہو تو وہ منصوب ہوگا گویا مفعول ہوگا یا کا ۔

حرفی اعراب

مثنیٰ

لِزَيْدٍ فَرَسَانِ ۔ فَرَسَا زَيْدٍ سَرِيعَانِ لِخَالِدٍ

غُلَامَانِ ۔ غُلَامَا خَالِدٍ حَاضِرَانِ ۔ سَعِيدٌ

قَوِيُّ الْيَدَيْنِ ۔ وَحِيدٌ ضَعِيفُ الرِّجْلَيْنِ

فِي يَدَيْ سَعِيدٍ كِتَابٌ ضَخِيمٌ عَلٰى جَانِبَيِ

الطَّرِيقِ أَشْجَارٌ ۔ سَعِيدٌ مَشْغُولٌ طَرَفَيِ النَّهَارِ

خَالِدٌ مَاهِرٌ فِي عِلْمَيِ الْفِقْهِ وَالطِّبِّ ۔

ف ۱۵ ۔ حرفی اعراب کے خفیف ہونے کی صرف ایک ہی صورت ہے ۔ یعنی جب اسم مضاف ہو ۔

جمع مذکر سالم

اَلْخَادِمُوْنَ مَخْدُوْمُوْنَ ۔ اَلْعِزَّةُ لِلصَّادِقِيْنَ وَلِلْكَاذِبِيْنَ ذِلَّةٌ ۔ اَلْكَسَلُ عَادَةُ الْجَاهِلِيْنَ وَالْجُهْدُ خَصْلَةُ الْعَاقِلِيْنَ ۔ اَلْعَاقِلُوْنَ طَالِبُوْا عِلْمٍ وَالْجَاهِلُوْنَ مَائِلُوْنَ اِلٰى لَهْوٍ ؛ ؛ ؛

خَادِمُوا الْقَوْمِ مَخْدُوْمُوا الْقَوْمِ ۔ سَاكِنُوا الْمِصْرِ ظَرِيْفُوْنَ وَلٰكِنَّ سَاكِنِي الْقَرْيَةِ قَوِيُّوْنَ ۔

ف ۱۶ ۔ جمع سالم وہ جمع ہے جس میں واحد کی شکل سلامت رہتی ہے صرف آخر میں ون (مذکر کے لئے) اور ات (مونث) کے لئے لگا دیتے ہیں باقی جمعیں جیسے شجر اشجار ۔ غلام غلمان ۔ علم علوم وغیرہ ان کو جمع تکسیر کہتے ہیں۔

غیر منصرف

بعض اسباب ایسے ہیں جو اسم کو کسی قدر ثقیل کر دیتے ہیں اور اس لئے اُن پر ہلکا سا اعراب لگتا ہے۔ ایسے اسموں کو غیر منصرف کہتے ہیں۔ ثقیل ہونے کے دو بڑے سبب یہ ہیں۔

(۱) بڑا ہونا (۲) غیر مانوس ہونا

غیر منصرف کا اعراب

جرّ	نصب	رفع
اِسْحٰقَ	اِسْحٰقَ	اِسْحٰقُ

اِسْحٰقُ مُسَافِرٌ۔ وَیَعْقُوْبُ مُقِیْمٌ۔ اِبْرَاهِیْمُ سَاکِنُ بَعْلَبَکَّ۔ وَرَابِعَةُ مُقِیْمَةٌ فِیْ بَصْرَةَ سَیْفُ مَعْدِیْ کَرِبَ مَشْهُوْرٌ۔ سُبْحَانُ فَصِیْحٌ مَعْرُوْفٌ۔ عَیَاضُ زُفَرُ خَلِیْلَانِ۔

مبنی اسم

معربات اور غیر منصرف کے بعد مبنیات کا بیان ہوتا ہے۔

مبنی چند محدود الفاظ ہیں اور کثرت سے کام میں آتے ہیں اس لئے ان کو یاد کر لینا ضروری ہے۔

انھیں ضروری اور محدود الفاظ سے چند معرب بھی ہیں انھیں بھی اس ضمن میں لکھ دینا مناسب ہوگا۔

مبنی اسم کی ۲ قسمیں ہیں۔ ایک وہ جن پر اعراب تو نہیں لگتا مگر حالت کا اثر پڑتا ہے۔ دوسرے وہ جن پر حالت کا کچھ اثر نہیں پڑتا۔

پہلی قسم میں ضمائر ہیں جو حالتِ رفع اور حالتِ نصب و جر میں اکثر اس قدر مختلف ہو جاتے ہیں کہ اعراب کی ضرورت بہت کم رہ جاتی ہے۔

ضمیر بحالت رفع

	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مشترک
واحد	هُوَ	هِیَ	اَنْتَ	اَنْتِ	اَنَا
مثنیٰ	هُمَا		اَنْتُمَا		
جمع	هُمْ	هُنَّ	اَنْتُمْ	اَنْتُنَّ	نَحْنُ

ضمیر بحالت رفع

هُوَ عَاقِلٌ وَهِيَ غَافِلَةٌ۔ أَنْتَ خَطِيبٌ وَ
أَنْتِ شَاعِرَةٌ ۔ أَنَا طَوِيلٌ وَهُمَا قَصِيرَانِ
أَنَا سَاكِتَةٌ وَ هُمَا مُتَكَلِّمَتَانِ۔ أَنْتُمَا فَارِغَانِ
وَنَحْنُ مَشْغُولَانِ۔ أَنْتُمَا فَارِغَتَانِ وَ نَحْنُ
مَشْغُولَتَانِ ۔ هُمْ غَائِبُونَ وَأَنْتُمْ حَاضِرُونَ
هُنَّ غَائِبَاتٌ وَ أَنْتُنَّ حَاضِرَاتٌ نَحْنُ
مُسَافِرُونَ وَ أَنْتُمْ مُقِيمُونَ نَحْنُ مُسَافِرَاتٌ
وَأَنْتُنَّ مُقِيمَاتٌ ۔

ضمیر بحالت نصب و جر

	غائب مذکر	غائب مؤنث	حاضر مذکر	حاضر مؤنث	متکلم مشترک
واحد	هٗ	هَا	كَ	كِ	ى
مثنیٰ	هُمَا		كُمَا		نَا
جمع	هُمْ	هُنَّ	كُمْ	كُنَّ	

ضمائر مجرور

زَيْدٌ أَخِيْ وَعُمَرُ صَاحِبِيْ۔ أَبِيْ وَأُمِّيْ كَبِيْرَانِ

فِيْكَ شَجَاعَةٌ وَفِيْهِ قُوَّةٌ۔ فِيْكِ حَيَاءٌ وَ

فِيْهَا فَصَاحَةٌ۔ شُكْرُهُ وَاجِبٌ عَلَيَّ۔ لَهُ حَاجَةٌ

إِلَيَّ وَلِيْ حَاجَةٌ إِلَيْهِ۔ رَأْيُهُمَا صَائِبٌ وَ

قَوْلُكُمَا حَقٌّ۔ سَفَرُنَا قَرِيْبٌ وَوَطَنُنَا

بَعِيْدٌ۔ سُؤَالُكُمْ سَهْلٌ وَدَرْسُهُمْ مُشْكِلٌ

كِتَابُهُنَّ كَامِلٌ وَكِتَابُكُنَّ نَاقِصٌ مِنْ أَوَّلِهِ وَآخِرِهِ

مبنی قسم ثانی

جو مبنی کہ حالت رفع و نصب و جر میں بالکل نہیں بدلتے وہ ۷ ہیں۔

(۱) اشارات
(۲) موصولات
} ان کے مثنی مبنی نہیں

(۳) استفہامات

(۴) مخففات

(۵) ظروف

(۶) مرکبات

(۷) شروط

شروط فعل کے ساتھ مخصوص ہیں اس لئے اُن کا ذکر تو فعل کے بیان میں آئے گا باقی مبنیات یہاں لکھے جاتے ہیں۔

اشارات

	قریب		بعید	
	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
واحد	ھٰذا (یہ)	ھٰذہ	ذٰلِکَ	تِلْکَ
مثنیٰ	ھٰذانِ	ھَاتَانِ	ذٰنِکَ	تَانِکَ
جمع	ھٰؤُلَآءِ		اُولٰٓئِکَ	

اشارات

هٰذَا الْقَلَمُ نَفِيسٌ وَهٰذِهِ الدَّوَاةُ رَدِيئَةٌ - هٰذَا الْكِتَابُ كَامِلٌ وَهٰذِهِ الرِّسَالَةُ نَاقِصَةٌ - ذٰلِكَ الطِّفْلُ شَرِيرٌ وَتِلْكَ الْبِنْتُ صَالِحَةٌ - هٰذَانِ الطِّفْلَانِ أَخَوَانِ وَهَاتَانِ الْبِنْتَانِ أُخْتَانِ ذَانِكَ الرَّجُلَانِ مُسَافِرَانِ وَتَانِكَ الْمَرْأَتَانِ غَرِيبَتَانِ هٰؤُلَاءِ قَوْمُ زَيْدٍ وَأُولٰئِكَ أَصْحَابُ عَمْرٍو جَوَابُ هٰذَيْنِ الطِّفْلَيْنِ صَحِيحٌ قَوْلُ ذَيْنِكَ الرَّجُلَيْنِ صَادِقٌ خَطُّ هَاتَيْنِ الْبِنْتَيْنِ جَمِيلٌ - عَمُّ تَيْنِكَ الْأُخْتَيْنِ تَاجِرٌ -

موصولات

اسم موصول ۲ قسم کے ہیں خاص اور عام

موصولات خاصہ

	مذکر	مؤنث
واحد	اَلَّذِی	اَلَّتِی
مثنیٰ	اَلَّذَانِ	اَللَّتَانِ
جمع	اَلَّذِیْنَ	اَللَّاتِی - اَللَّوَاتِی

اَلْفَرَسُ الَّذِی لِزَیْدٍ اَحْسَنُ مِنَ الَّذِی لِعَمْرٍو وَمَدْرَسَۃُ بَلَدِكَ اَكْبَرُ مِنَ الَّتِی فِی بَلَدِنَا۔ اَلطِّفْلَانِ الَّذَانِ عَلَی الْبَابِ یَتِیْمَانِ۔ اَلْبِنْتَانِ اللَّتَانِ فِی الْمَكْتَبِ ذَكِیَّتَانِ۔ اَلْمُعَلِّمُوْنَ الَّذِیْنَ فِی الْمَدْرَسَۃِ فُقَهَاءُ۔ اَلْمُعَلِّمَاتُ اللَّاتِی فِی الْمَكْتَبِ صَالِحَاتٌ

ف - ۱۷ - موصول خاص بطور صفت کے استعمال کیا جا سکتا ہے مگر موصول عام کبھی صفت نہیں ہوتا۔

موصولاتِ عامّہ

مَا	جو کچھ	مَنْ	جو کوئی
حَیْثُ	جہاں	اِذْ	جب

اَنَا فَاعِلٌ مَا اَنْتَ فَاعِلٌ ۔ زَیْدٌ بَائِعٌ غَدًا جَمِیْعَ مَا فِیْ بَیْتِہٖ ۔ مَنْ ھُوَ نَاصِحُکَ خَیْرٌ لَّکَ مِمَّنْ ھُوَ مَادِحُکَ ۔ اَلْعِلْمُ مَحْبُوْبٌ اِلٰی کُلِّ مَنْ لَہٗ عَقْلٌ ۔ اَلْاُسْتَاذُ رَؤُوْفٌ بِکُلِّ مَنْ فِی الْمَدْرَسَۃِ مِنَ الطُّلَّابِ ۔ اَلْکِتَابُ جَلِیْسُکَ حَیْثُ لَا جَلِیْسَ لَکَ ۔ اَنَا مُسَافِرٌ غَدًا اِذِ النَّاسُ ذَاھِبُوْنَ لِلْحَجِّ

ف ۱۸ ۔ بعض الفاظ جو زمانہ کے معنی رکھتے ہیں اور معرب ہیں۔ بطور موصول کے بھی مستعمل ہوتے ہیں مثلاً حِیْنَ ۔ جس وقت یَوْمَ جس دن سَاعَۃَ جس گھڑی وغیرہ۔

استفهامات

هَلْ	آیا ؟	کَمْ	کتنا ؟
أَ	؟	أَیْنَ	کہاں ؟
کَیْفَ	کیسا ؟	مَتیٰ	کب ؟
مَا	کیا ؟	أَیَّانَ	کب - کہاں ؟
مَنْ	کون ؟	أَیُّ کس ؟	أَنّٰی	کہاں سے ؟

مَنْ فِی الْبَیْتِ ؟ فِیهِ أَبِیْ وَالْخَادِمُ - أَیْنَ عَمُّكَ ؟ هُوَ فِی السَّفَرِ - مَتیٰ رُجُوْعُهُ ؟ بَعْدَ شَهْرٍ إِلیٰ مَتیٰ شُغْلُكَ ؟ إِلَی الْعَصْرِ - هَلْ أُخْتُكَ فِی الْمَکْتَبِ ؟ لَا هِیَ فِی الْبَیْتِ أَهِیَ بِعَافِیَةٍ ؟ لَا، هِیَ مَرِیْضَةٌ - کَیْفَ عَمَّتُكَ وَ خَالَتُكَ ؟ هُمَا بِسَلَامَةٍ - کَمْ عُمْرُكَ ؟ تِسْعَةُ سِنِیْنَ کَمْ خَادِمًا یَعْمَلُكَ ؟ أَرْبَعَةٌ -

ف ۱۹ - حروف جر کے بعد ما کا الف گر جاتا ہے جیسے لِمَ کیوں اِلامَ کہاں تک مِمَّ کس سے حَتّامَ کب تک فِیْمَ کس میں عَلامَ کس پر وغیرہ

ف ۲۰ - هَل . . أ - کَیْفَ حروف ہیں - أَیُّ ہمیشہ مضاف ہوتا ہے -

مخففات

کبھی کسی ترکیب کو مختصر کر دیتے ہیں مگر قرینہ سے مطلب صاف سمجھا جاتا ہے۔ انھیں کو مخففات کہتے ہیں۔

مخففات

قَبْلُ	اس سے پہلے	أَمْسِ	کل کے دن
بَعْدُ	اس کے بعد	حَسْبُ	بس
عُلْوُ	اس کے اوپر	لَا غَیْرُ	اور کوئی نہیں اور کہیں نہیں

حَامِدٌ مُسَافِرٌ غَدًا لَا أَمْسِ۔ فِی الْبَیْتِ

عَمِّیْ وَخَادِمَاہُ لَا غَیْرُ۔ فِی الْمَدْرَسَۃِ أَلْفُ

طَلَبَۃٍ فَحَسْبُ۔ زَیْدٌ حَاضِرٌ مِنْ قَبْلُ۔ اَلْآنَ سَفَرُنَا

إِلٰی لَاہُوْرَ لَا غَیْرُ وَبَعْدُ إِلٰی

مُلْتَانَ۔ مَنَارَۃُ الْقُطْبِ

مُنْہَدِمَۃٌ مِنْ عُلْوُ

مبنی ظروف

مبنی ظروف کچھ کچھ موصولات اور استفہامات اور مخففات میں گزر چکے اور کچھ فعل کے ساتھ مخصوص ہیں۔

باقی یہاں لکھے جاتے ہیں۔

لَدَیْ	پاس	هٰهُنَا	یہاں
لَدُنْ	پاس (سے)	هُنَاكَ	وہاں
ثَمَّ	وہاں		

لَدَى الْبَابِ فَقِيرٌ وَهُنَاكَ اِبْنٌ لَهُ۔ سَعِيدٌ
جَالِسٌ لَدَى رَشِيدٍ وَثَمَّ عَقِيلٌ۔ عُمَرُ قَادِمٌ
مِنْ لَدُنْ عَمِّهٖ۔ هَلْ خَالِدٌ هٰهُنَا اَمْ فِي الْبَلْدَةِ
لَا هٰهُنَا وَلَا هُنَاكَ، هُوَ فِي وَطَنِهٖ هَلْ لَدَيْكَ
سَاعَتِي ؟ لَا، مَا لَدَيَّ سَاعَتُكَ اِنَّهَا لَدَى الصَّنَّاعِ

معرب ظروف

بعض معرب ظروف بھی بہت کارآمد ہیں اس لئے اُنھیں بھی یاد کرلو۔

مَعَ	ساتھ	بَیْنَ	درمیان	اَمَامَ	آگے
عِنْدَ	"	قَبْلَ	پہلے	خَلْفَ	پیچھے
فَوْقَ	اوپر	دُوْنَ	اس پار	بِاِزَاءِ	سامنے
تَحْتَ	نیچے	وَرَاءَ	اُس پار	بَعْدَ	بعد

اِن کے علاوہ اور لفظ بھی کہ جگہہ یا وقت کے معنی رکھتے ہیں بطور ظرف کے مستعمل ہوتے ہیں۔

فَوْقَ تِلْكَ الشَّجَرَةِ طَاؤُسٌ جَمِيْلٌ ۔ وَتَحْتَهَا نَهْرٌ لَطِيْفٌ وَرَاءَ النَّهْرِ زُرُوْعٌ وَبَيْنَهَا طَرِيْقٌ اِلَى جَنَّةٍ عَجِيْبَةٍ وَسْطَ الْجَنَّةِ بَيْتٌ اَنِيْقٌ اَمَامَ الْبَيْتِ صُفَّةٌ مَّمْدُوْدَةٌ وَخَلْفَهُ صَفٌّ عَرْعَرٍ طِوَالٍ وَوَرَاءَهُ حَوْضٌ مُّرَبَّعٌ بِاِزَاءِ الْحَوْضِ بُيُوْتُ السِّبَاعِ وَالطُّيُوْرِ وَعِنْدَهَا مَيْدَانٌ لِلْوَحْشِ مَنْ حَارِسُ هٰذِهِ الْجَنَّةِ ؟ خَالِدٌ وَمَعَهُ اَتْبَاعٌ كَثِيْرَةٌ اَنَا ذَاهِبٌ اِلَيْهِ غَدًا بَعْدَ الْفَجْرِ اَوْ قَبْلَ الْمَغْرِبِ

مرکبات

دس اور بیس کے درمیان تمام اعداد دو جزوں سے مرکب ہوتے ہیں اور دونوں جز خفیف نصب کی علامت پر مبنی ہوتے ہیں۔ اکثر عدد کے ساتھ ہی اُس چیز کا بھی ذکر آتا ہے جو شمار کی جاتی ہے۔ اُسے معدود کہتے ہیں۔

لِزَيْدٍ أَحَدَ عَشَرَ خَادِمًا وَإِحْدٰى عَشْرَةَ خَادِمَةً لِرَشِيْدٍ اِثْنَا عَشَرَ فَرَسًا وَاثْنَتَا عَشْرَةَ نَاقَةً لِسَعِيْدٍ ثَلٰثَةَ عَشَرَ دِيْنَارًا وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ رُوْبِيَةً فِيْ جَمَاعَتِنَا خَمْسَةَ عَشَرَ طِفْلًا صَغِيْرًا وَسِتَّ عَشْرَةَ بِنْتًا صَغِيْرَةً فِي الْمَدْرَسَةِ سَبْعَةَ عَشَرَ بَابًا وَثَمَانِيَ عَشْرَةَ غُرْفَةً فِي الْبَلْدَةِ تِسْعَةَ عَشَرَ مَسْجِدًا وَعِشْرُوْنَ مَدْرَسَةً وَثَلٰثُوْنَ حَمَّامًا وَأَرْبَعُوْنَ مَحَلَّةً۔

ف ۲۱۔ مرکبات اور بیس تیس وغیرہ کا معدود واحد اور منصوب ہوتا ہے۔

ف ۲۲۔ گیارہ اور بارہ میں دونوں جز مگر تیرہ سے انیس تک دوسرا جز معدود کی مطابق مذکر یا مونث ہوگا۔

باقی اعداد

باقی اعداد اگرچہ مبنی نہیں مگر اُن کی ترکیب معدود کے ساتھ مختلف طور پر ہوتی ہو
اس لیے اس کو بھی جاننا ضروری ہو۔

لِزَيْدٍ فَرَسٌ وَاحِدٌ وَاثْنَانِ مِنَ الْغِلْمَانِ - لِسَعِيْدٍ
ثَلٰثُ بِغَالٍ وَ اَرْبَعَةُ اَفْرَاسٍ - عِنْدِیْ خَمْسُ
رُبِّيَاتٍ وَسِتَّةُ دَرَاهِمَ - عَلَى الطَّاوِلَهْ سَبْعُ
مِحْرَاتٍ وَثَمَانِيَةُ اَقْلَامٍ فِی الصَّنْدُوْقِ تِسْعُ
رِسَالَاتٍ وَعَشَرَةُ كُتُبٍ - فِیْ جَمَاعَتِنَا مِائَةُ
طِفْلٍ فِیْ هٰذِهِ الْمَدْرَسَةِ اَلْفُ طِفْلٍ صَغِيْرٍ وَكَبِيْرٍ

ف ۲۳ - تین سے لے کر دس تک کا معدود جمع ہوگا اور سو اور ہزار کا معدوُ
واحد مگر دونوں صورتوں میں مجرور ہوگا۔

ف ۲۴ - معدود جب مذکر کی جمع ہو تو عدد مونث ہوگی کیوں کہ
جمع کو مونث خیال کیا جاتا ہو (دیکھو صفحہ ۲۴) مگر جب معدوُ مونث کی جمع ہو تو عدد
میں مونث کی علامت لگانا فضول سمجھتے ہیں۔ کیوں کہ مُونث کی جمع خود ہی مُونث رہتی ہو۔

مُعربَاتِ مُبدَّلہ

عام معربات اور مبنیات کا بیان تو ہو چکا اب اُن معربات کا ذکر کیا جاتا ہے

جو درحقیقت عام معربات میں داخل ہیں مگر اُن کے اعراب آخر میں و یا ی

ہونے کی وجہ سے بدل جاتے ہیں۔

ان کو معربات مبدّلہ کہنا چاہیئے۔

معربات مبدلہ کی ۲ قسمیں ہیں۔

(۱) وہ اسم جو تینوں حالتوں میں مبنی کی طرح یکساں رہتے ہیں

اس کی تین صورتیں ہیں:-

(الف) آخر میں ی ہو جیسے لیلیٰ - دعویٰ

(ب) آخر میں تسکلم کی ی لگ جائے جیسے کتابی - قومی۔ غلامی

(ج) آخر میں ا یا ی فتحہ کے بعد ہو جیسے عصًا (ثقیل) عَصَا

(خفیف) یا ھُدًی (ثقیل) ھُدیٰ (خفیف)

ف ۲۵ - و یا ی کی وجہ سے جو تبدیلیاں ہوتی ہیں اُن کی تفصیل فعل

کے بیان میں آئے گی۔

(۲) وہ اسم جس کے آخر میں ی کسرہ کے بعد ہو۔

ایسے اسم کا اعراب ذیل کی جدول سے معلوم ہوگا۔

قسم اعراب	رفع	نصب	جر
ثقیل	قَاضٍ	قَاضِیًا	قَاضٍ
خفیف	قَاضِیٌ	قَاضِیًا	قَاضِیٍ

(۳) ۶ لفظ ہیں

اَبٌ اَخٌ حَمٌ ھَنٌ فَمٌ ذُوْ

ان میں سے اول کے پانچ اسم معمول معرب ہیں مگر جب یہ مضاف ہوں (اور ذُوْ تو ہمیشہ مضاف ہی ہوتا ہے) تو ان کا اعراب رفع نصب جر میں ُوْ، َا، ِی ہوگا۔

اَبُوْ زَیْدٍ حَاضِرٌ۔ لٰکِنَّ اَخَاہُ غَائِبٌ سَعِیْدٌ ذَاھِبٌ اِلٰی اَبِیْ خَالِدٍ۔ اِنَّ اَخَا وَحِیْدٍ قَاضٍ وَاَبَاہُ وَالِی الْبَصْرَۃِ ذُوالْعَقْلِ ھَادِی النَّاسِ اِنَّ ذَا الْعَقْلِ عَزِیْزٌ وَلِذِی الْجَھْلِ ذِلَّۃٌ۔

ف ۲۶۔ اَبٌ۔ اَخٌ وغیرہ کے آخر میں دراصل و تھی مگر کثرت استعمال سے غائب ہوگئی۔

کیفیات اسم

حالات کے سوا اسم کے لیے ۶ کیفیتیں ہیں، جن کا جاننا نہایت ضروری ہے

ان کیفیتوں کی ۲ قسمیں ہیں:-

لازم اور متعدی - لازم وہ ہے جس کا اثر دوسرے لفظ پر کچھ نہ ہو۔

متعدی وہ جس کا اثر دوسرے لفظ پر بھی پڑے۔

لازم کیفیتیں تین ہیں:-

(۱) **تصغیر** چھوٹا پن یا کمی کا ظاہر کرنا۔

(۲) **ترخیم** ۔ منادیٰ کے آخر سے ایک دو حرف نکال دینا۔

(۳) **نسبت** - نسبت کے معنی ظاہر کرنا۔

متعدی کیفیتیں بھی تین ہیں:-

(۱) **وسعت** معرفہ یا نکرہ ہونا۔

(۲) **عدد** - واحد یا مثنیٰ یا جمع ہونا

(۳) **جنس** - مذکر یا مؤنث ہونا۔

ان دونوں قسم کی کیفیتوں کو ہم جدا جدا بیان کرتے ہیں:-

کیفیاتِ لازمہ

کیفیات لازمہ کے متعلق تمام قواعد بیان کرنے میں طوالت ہوگی اُن کو مثالوں سے سمجھنا زیادہ آسان ہی تصغیر

اصل	مُصَغَّر	اصل	مُصَغَّر
عَبْدٌ	عُبَيْدٌ	جَعْفَرٌ	جُعَيْفِرٌ
طَلْحَةٌ	طُلَيْحَةٌ	فَرَزْدَقٌ	فُرَيْزِقٌ
حَمْرَاءُ	حُمَيْرَاءُ	مِفْتَاحٌ	مُفَيْتِيحٌ
رُجْلَانِ	رُجَيْلَانِ	سُلْطَانٌ	سُلَيْطِينٌ
بُصْرَىٰ	بُصَيْرَىٰ	عُثْمَانُ	عُثَيْمَانُ
هِنْدِيُّونَ	هُنَيْدِيُّونَ	زَعْفَرَانٌ	زُعَيْفِرَانٌ

ف ۲۷ - سلطان اور عثمان کے مرخّم میں فرق اِس لئے ہی کہ سلطان کا الف جمع میں ی ہوجاتا ہی تو مرخّم میں بھی بدل جاتا ہی۔

ترخیم

اصل	مُرخَّم	اصل	مُرخَّم
یَا حَارِثُ	یَا حَارِ	یَا مَنْصُورُ	یَا مَنْصُ
یَا أُمَیْمَةُ	یَا أُمَیْمَ	یَا مَرْوَانُ	یَا مَرْوَ
یَا رَبِّیْ	یَا رَبِّ	یَا صَاحِبِیْ	یَا صَاحِ
یَا عَبَّاسُ	یَا عَبَّ	یَا بَعْلَبَکُّ	یَا بَعْلَ

نسبت

اصل	منسوب	اصل	منسوب
مَکَّةُ	مَکِّیٌّ	طَیٌّ	طَائِیٌّ
مَدِیْنَةُ	مَدَنِیٌّ	رَیٌّ	رَازِیٌّ
عَرَبُ	عَرَبِیٌّ	مَرْوُ	مَرْوَزِیٌّ
قُرَیْشُ	قُرَشِیٌّ	عَبْدُ الشَّمْسِ	عَبْشَمِیٌّ
عَلِیٌّ	عَلَوِیٌّ	أَبُوْ حَنِیْفَةَ	حَنَفِیٌّ

کیفیاتِ متعدیہ

وسعت

بعض اسم کسی خاص شخص پر یا چیز پر دلالت کرتے ہیں جیسے زید - دہلی میں تم وغیرہ ان کو معرفہ کہتے ہیں - بعض عام ہوتے ہیں جیسے انسان - شہر وغیرہ ان کو نکرہ کہتے ہیں -

معرفہ ۵ ہیں :-

(۱) عَلَم - جیسے زید - عمر - دہلی - ملتان - نیل - فرات -

(۲) ضمیر - جیسے اَنَا - اَنْتَ وغیرہ

(۳) اشارہ - جیسے ھٰذا - ذٰلِكَ وغیرہ

(۴) جس اسم پر اَلْ لگی ہو جیسے اَلرَّجُلُ - اَلغلامُ - اَلَّذِیْ اَلَّتِیْ وغیرہ

(۵) جس اسم کا مضاف الیہ معرفہ ہو جیسے کِتَابِیْ - کِتَابُ - زَیْدٍ -

اِن کے سوا باقی تمام اسم نکرہ ہیں -

جملہ بھی نکرہ سمجھا جاتا ہے -

ف ۲۸ - معرفہ کی صفت کو بھی معرفہ ہونا چاہئے - اور نکرہ کی صفت کو نکرہ -

مطابقتِ معرفہ ونکرہ

زَيْدُنِ الشَّرِيْفُ صَدِيْقِي۔ هٰذَا الْفَرَسُ النَّفِيْسُ لِخَالِدٍ۔ لِسَعِيْدٍ فَرَسٌ نَفِيْسٌ هٰذَا الْكِتَابُ عَجِيْبٌ هٰذَا كِتَابٌ عَجِيْبٌ۔ ذٰلِكَ الطِّفْلُ شَرِيْرٌ۔ ذٰلِكَ طِفْلٌ شَرِيْرٌ۔ لِرَشِيْدٍ فَرَسٌ هُوَ اَطْوَلُ مِنْ جَمِيْعِ الْاَفْرَاسِ۔ اَلْفَرَسُ الَّذِيْ هُوَ اَصْغَرُ مِنْ جَمِيْعِ الْاَفْرَاسِ لِوَحِيْدٍ۔ اَخِي الصَّغِيْرُ فِي الْمَكْتَبِ عَمٌّ زَيْدِنِ الْكَبِيْرُ فِي السَّفَرِ لِرَشِيْدٍ كِتَابُ تَصَاوِيْرَ جَمِيْلٌ۔

موقع معرفہ ونکرہ

هٰذَا الْقَلَمُ النَّفِيسُ لِسَعِيدٍ - لِرَشِيدٍ قَلَمٌ نَفِيسٌ - إِنَّ وَحِيدًا فِي الْمَدْرَسَةِ فِي الْبَيْتِ خَادِمٌ وَأَطْفَالٌ إِنَّ فِي الْمَكْتَبِ أَطْفَالًا كَثِيرَةً - لَا خَادِمَ لِزَيْدٍ وَلٰكِنَّ لِعَمْرٍو خُدَّامًا كَثِيرَةً - لَا شَكَّ فِي هٰذَا الْخَبَرِ وَلٰكِنَّ فِي ذٰلِكَ شَكًّا - لَا حَاجَةَ لِي إِلَيْهِ وَلٰكِنَّ لَهُ إِلَيَّ حَاجَاتٍ لَا صَدِيقَ لِعَبَّاسٍ وَلِأَخِيهِ أَصْدِقَاءُ كَثِيرَةٌ لَيْتَ لِعَبَّاسٍ صَدِيقًا وَاحِدًا -

ف ۲۹ - مسند الیہ جب نکرہ ہو اور اس پر لا نفی جنس بھی لگی نہ ہو تو مسند کے بعد آئے گا -

عَدَدُ

واحد کے آخر میں۔ ان لگا ہو تو مثنیٰ سمجھو

مثلاً کِتَابَانِ ۔ قَلَمَانِ ۔ دَوَاتَانِ ۔ غُلَامَانِ

یہ تو اعراب کے بیان میں پڑھ چکے ہو کہ یہی ۔ انِ بدل کر ۔ ین اور

پھر خفیف ہو کر ۔ ا اور ی بھی ہو جاتا ہے۔

جمع کی دو قسموں میں سے سالم کا ذکر تو ف ۱۹ میں گزر چکا ہے رہی جمع

مُکَسَّر اس کے لئے چند اوزان مقرر ہیں۔ اُن میں سے جو بہت زیادہ

مستعمل ہیں یہاں لکھے جاتے ہیں۔

جمع کے بعض اوزان ایسے ہیں جن پر واحد بھی آتا ہے۔ وہاں معنی سے

جمع یا واحد ہونا معلوم ہوتا ہے۔

مثلاً کتاب واحد ہے اور رجال جمع۔

ف ۳۰۔ مثنیٰ کی صفت ضمیر۔ اشارہ ۔ صِلہ بھی مثنیٰ ہوں گے۔ جمع مُکَسَّر

کی صفت وغیرہ جمع ہوں گی اور واحد مؤنث بھی ہو سکتی ہیں جیسے اطفال

صغار یا صغیرۃ ۔ ھٰذہ الاطفال یا ھٰؤلاءِ الاطفال۔

اوزان جمع مکسر

	اوزان		مثال واحد اور جمع				
۱	فِعَالٌ	و	عبد	رجل	صغیر		
		ج	عباد	رجال	صغار		
۲	فُعَلَاءُ	و	عالم	شریف	شجاع		
		ج	علماء	شرفاء	شجعاء		
۳	اَفْعَالٌ	و	سبب	نور	طفل	شخص	
		ج	اسباب	انوار	اطفال	اشخاص	
۴	اَفْعِلَاءُ	و	نبی	ولی	سخی	صدیق	
		ج	انبیاء	اولیاء	اسخیاء	اصدقاء	
۵	اَفْعِلَةٌ	و	زمان	دواء	طعام	غذا	
		ج	ازمنه	ادویه	اطعمه	اغذیة	
۶	فُعُلٌ	و	رسول	کتاب	صحیفه	خشبة	
		ج	رسل	کتب	صحف	خشب	
۷	فُعُوْلٌ	و	نجم	جسم	اسد	شاهد	
		ج	نجوم	جسوم	اسود	شهود	
۸	فُعَّالٌ	و	حاکم	خادم	طالب		
		ج	حکام	خدام	طلاب		
۹	فَوَاعِلُ	و	مسجد	رساله	جوهر	قالب	
		ج	مساجدُ	رسائلُ	جواهرُ	قوالبُ	
۱۰	فَعَالِیْلُ	و	سلطان	مفتاح	ناموس	خفاش	
		ج	سلاطینُ	مفاتیحُ	نوامیسُ	خفافیشُ	

جنس

مونث کی دو قسمیں ہیں حقیقی[۱] اور لفظی[۲]۔ حقیقی[۱] جو کسی جاندار مونث پر دلالت کرے

جیسے زَیۡنَبُ ۔ ھِنۡدٌ ۔ لَیۡلیٰ ۔ اُمٌّ ۔ اُخۡتٌ ۔

لفظی[۲]۔ جو صرف لفظاً مونث ہو جیسے اَرۡضٌ (زمین) نَفۡسٌ (جان)

رِیۡحٌ (ہوا)

مونث لفظی کی ۲ قسمیں ہیں۔ قیاسی[۱] جس میں کوئی مقرر کی ہوئی نشانی

پائی جاوے۔ سماعی[۲] جو ایسا نہ ہو

مونث قیاسی

قیاسی کی ۲۔ نشانیاں ہیں:۔

(۱) آخر میں ا ء یا ۃ یا ی کا لگا ہو۔ مثلاً صحراء۔ حمراء۔ غوغاء۔ کبریاء

یا مثلاً حکمۃ ۔ عزۃ ۔ صلوٰۃ ۔ زکوٰۃ ۔ جنۃ

یا مثلاً دعویٰ ۔ تقویٰ ۔ دنیا ۔ عقبیٰ ۔

(۲) جمع مکسر ہونا۔ مثلاً رِجَالٌ ۔ کُتُبٌ ۔ اَقۡوَامٌ

ف ۳۱ ۔ مؤنث کی صفت اور ضمیر اور اشارہ اور صلہ مونث ہوں گے۔ فعل کے ساتھ مطابقت کا قاعدہ فعل کے بیان میں آئے گا۔

مؤنثِ سماعی

عربی زبان میں مؤنث سماعی چند مخصوص الفاظ ہیں مثلاً:-

اَرْضٌ (زمین)، نَفْسٌ (جان)، رَحیً (چکی)، حَرْبٌ (لڑائی)

سَمَاءٌ (آسمان)، عَصًا (لاٹھی)، فُلْكٌ (کشتی)، اَرْنَبٌ (خرگوش)

لَيْلٌ (رات)، دَارٌ (گھر)، سِلْمٌ (صلح)، عُقَابٌ (گدھ)

عَيْنٌ (آنکھ) اور تمام دُوسرے اعضا مثلاً اُذُنٌ (کان) وغیرہ

خَمْرٌ (شراب) اور تمام اس کے نام۔

رِيْحٌ (ہوا) اور تمام اس کے نام

اَرْضُ بَلَدِيْ طَيِّبَةٌ - تِلْكَ الرَّحى الْكَبِيْرَةُ لِزَيْدٍ

هٰذِهِ الدَّارُ لِسَعِيْدٍ - اَلرِّيْحُ الْيَوْمَ شَدِيْدَةٌ اَللَّيْلُ

بَارِدَةٌ اَلْخَمْرُ لَطِيْفَةٌ وَلٰكِنَّهَا اٰفَةٌ لِلْعَقْلِ اَلْحَرْبُ

كَرِيْهَةٌ وَلٰكِنَّهَا مُفِيْدَةٌ فِيْ بَعْضِ الْاَوْقَاتِ

تِلْكَ الْفُلْكُ الْحَرْبِيَّةُ لِلدَّوْلَةِ وَفِيْهَا عَسْكَرٌ

عَظِيْمٌ وَمَدَافِعُ كَبِيْرَةٌ۔

مادّہ اور وزن

حالت اور کیفیت کے بعد اسم کے مادہ اور وزن کا بیان کیا جاتا ہی :-
ہر لفظ میں کچھ اصلی حروف ہوتے ہیں جنھیں اُس لفظ کا مادہ کہتے ہیں۔ انھیں میں حرکتوں اور کبھی زائد حروف کے لگنے سے ایک خاص صورت پیدا ہوتی ہی جسے اُس لفظ کا وزن کہتے ہیں۔ مثلاً کتاب کا مادّہ ک ت ب ہی اور وزن فِعَال۔ وزن ظاہر کرنے کے لئے ف ع ل کو خاص کر لیا ہی۔ اصلی حروف عموماً ۳ ہوتے ہیں پس اُن کی جگہہ تو ف ع۔ ل کو رکھتے ہیں اور حرکتوں اور زائد حرفوں کو اُن کی جگہہ پر رہنے دیتے ہیں مثلاً :-

لفظ	وزن	لفظ	وزن	لفظ	وزن
حُکْمٌ	فُعْلٌ	حَاکِمٌ	فَاعِلٌ	حُکَّامٌ	فُعَّالٌ
حِکَمٌ	فِعَلٌ	مَحْکُوْمٌ	مَفْعُوْلٌ	اَحْکَمُ	اَفْعَلُ
حِکْمَةٌ	فِعْلَةٌ	اَحْکَامٌ	اَفْعَالٌ	اِسْتِحْکَامٌ	اِسْتِفْعَالٌ
حَکِیْمٌ	فَعِیْلٌ	اِحْکَامٌ	اِفْعَالٌ	مُسْتَحْکِمٌ	مُسْتَفْعِلٌ
مَحْکَمَةٌ	مَفْعَلَةٌ	مُحَاکَمَہ	مُفَاعَلَة	.	.

گویا عربی زبان کا ہر لفظ ایک سانچے میں ڈھلا ہوتا ہی اور ہر حرف اپنی اپنی جگہہ نگینہ کی طرح جڑا ہوتا ہے

ف ۳۲ - حروف زائد ۱۰ ہیں - ساء لتمونیها میں گن لو۔

تقسیمِ مادّہ

مادہ کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) **اسمیہ** :- جس سے فقط اسم بنتا ہو۔

(۲) **فعلیہ** :- جس سے فعل بھی بنتا ہو۔

مادّۂ اسمیہ سے جو اسم بنتا ہے اس کو جامد (ٹھوس) کہتے ہیں۔ کیوں کہ اس میں بہت زیادہ تغیّر نہیں ہوتا۔ صرف جمع مکسّر اور تصغیر میں تو اندرونی تغیّر ہوتا ہے باقی تغیرات محض بیرونی ہیں۔ مگر مادّہ فعلیہ میں عجیب و غریب تبدیلیاں ہوتی ہیں مادہ پہلے پہل ایک چھوٹی سی صورت قبول کرتا ہے اور پھر اس سے سیکڑوں الفاظ نکلتے ہیں اسی کا نام اشتقاق ہے۔ پہلی صورت کو اصل اور باقی کو مشتق کہتے ہیں۔ اشتقاق کا بہت بڑا سلسلہ ہے جس میں فعل اور اسم دونوں شریک ہیں مگر فعل شریک غالب ہے بل اَلْفِعْلُ حَاکِمٌ عَلَی الْاِسْمِ فِی الْاِشْتِقَاقِ۔

اس لئے مشتق اسموں کا بیان بھی فعل ہی کے ساتھ آئے گا۔

بالخ[illegible]

البیرونی

کمالات ذہنی میں ابوریحان بیرونی کا مرتبہ تعریف سے مستغنی ہے۔ دسویں صدی کا فاضل ہے، مگر تبحر علمی اور دقیق النظری میں بیسویں صدی کا محقق معلوم ہوتا ہے البیرونی اس کے حالات زندگی اور کمالات علمی پر مشتمل ہے۔ قیمت مجلد عما

فلسفۂ اجتماع

تالیف ہے اور اس کا موضوع نفس اجتماعی یعنی جماعت کے اعمال و قوی دماغی کی تحلیل و تشریح ہے، موجودہ انقلابات میں اس کا مطالعہ دلچسپی اور افادہ سے خالی نہ ہوگا۔ اس پر انگلستان و ہند کے علماء و اخبارات نے اچھے اچھے ریویو لکھے ہیں۔ عہ

قاعدہ و کلید قاعدہ

یہ قاعدہ مدت کے غور و خوض کے بعد اور بالکل جدید طرز پر لکھا گیا ہے۔ جن اصول اور طریقہ پر اس کی تعلیم ہونی چاہیے ان کی تشریح کے لئے ایک کلید بھی لکھی گئی ہے۔ قاعدہ ۲ر کلید قاعدہ ۴ر

فلسفۂ تعلیم

ہربرٹ اسپنسر کی مشہور تصنیف اور مسئلہ تعلیم کی آخری کتاب ہے۔ غور و فکر کا بہترین کارنامہ والدین و معلم کے لئے چراغ ہدایت ہے۔ تربیت کے زبانی قوانین کو اس قدر صحت کے ساتھ مرتب کیا ہے کہ کتاب الہامی معلوم ہوتی ہے۔ اس کا نہ پڑھنا گناہ ہے۔

نپولین اعظم

ایبٹ کی مستند کتاب کا اردو ترجمہ، کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوگا کہ نپولین کی زندگی بشری جد و جہد کا آخری باب ہے، واقعات کی داد یا تو سکندر کی زبان ادا کر سکتی ہے یا تیمور کی زبان۔ ترجمہ آسان اور عام فہم ہے۔ قیمت للعہ

دریائے لطافت

ہندوستان کے مشہور سخن سنج میر انشاء اللہ خاں کی تصنیف ہے اردو صرف و نحو اور محاورات و الفاظ کی پہلی کتاب ہے۔ اس میں زبان کے متعلق بعض عجیب و غریب نکات درج ہیں۔ قیمت عہ

طبقات الارض

اس فن کی پہلی کتاب ہے۔ تین سو صفحوں میں تقریباً جملہ مسائل قلمبند کئے ہیں۔ کتاب کے آخر میں انگریزی مصطلحات اور ان کے مرادفات کی فہرست بھی منسلک ہے۔ قیمت عما